

تزکیہ نفس، نمازوں کا قیام، ان کی حفاظت اور پنجوقتہ نمازوں کی حکمت پر پُر معارف خطاب

تزکیہ نفس اور برائیوں سے بچنے کیلئے اللہ تعالیٰ نے نماز کو ایک بڑا ذریعہ قرار دیا ہے

اپنی نمازوں کی اس طرح حفاظت کریں کہ پھر یہ شجر سایہ دار بن کر ہر برائی سے ہماری حفاظت کرتی رہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 15 فروری 2008ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

(خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 15 فروری 2008ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔ حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ العنکبوت آیت 46 کی تلاوت کی اور فرمایا کہ ہم خوش قسمت ہیں جو حضرت مسیح موعود کی جماعت میں شامل ہوئے۔ حضرت مسیح موعود کی زندگی میں لاکھوں کا تزکیہ ہوا اور انہوں نے پھر آگے پاک جماعت بنائی اور وہ بڑھتی چلی گئی۔ اللہ تعالیٰ کا حضرت مسیح موعود سے جماعت کی ترقی کا وعدہ ہے اور اس کے وعدے پورے ہوتے ہوئے ہم نے ماضی میں بھی دیکھے آج بھی دیکھ رہے ہیں اور آئندہ بھی انشاء اللہ دیکھیں گے۔ لیکن ہر فرد جماعت کو ہمیشہ یہ ذہن میں رکھنا چاہئے کہ اس کی ذات وعدوں کے پورا ہونے کا مصداق تب بنے گی جب اپنے تزکیہ نفس کی طرف توجہ دے گا۔

حضور انور نے فرمایا کہ تزکیہ نفس اور برائیوں سے بچنے کیلئے اللہ تعالیٰ نے نماز کو ایک بڑا ذریعہ قرار دیا ہے۔ پس پنجوقتہ نمازوں کی طرف توجہ ہر احمدی کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ تم پنجوقتہ نماز اور اخلاقی حالت سے شناخت کئے جاؤ گے۔ ہمارا کام یہ ہے کہ اپنی نمازوں کی اس طرح حفاظت کریں اور انہیں مضبوط جڑوں پر قائم کر دیں کہ پھر یہ شجر سایہ دار بن کر ہر برائی سے ہماری حفاظت کرتی رہیں۔ پس پہلے نمازوں کے قیام کی کوشش ہوگی پھر نمازیں ہمیں نیکیوں پر قائم کرنے کا ذریعہ بنیں گی۔ نماز ہی ایک ایسی نیکی ہے جس کے بجالانے سے شیطانی کمزوری دور ہوتی ہے اور اسی کا نام دعا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اپنی نمازوں کی حفاظت کرو بالخصوص درمیانی نماز کی اور اللہ کے حضور فرمانبرداری کرتے ہوئے کھڑے ہو جاؤ۔ فرمایا کہ ہر ایک کے حالات کے لحاظ سے درمیانی نماز وہ ہے جس میں دنیا داری یا سستی اسے نماز قائم کرنے سے روکتی یا غافل کرتی ہے۔ پس نمازوں کی حفاظت ہر مومن پر خاص طور پر فرض ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج کی دنیا میں مصروفیت کے نام پر بعض نمازیں جمع کر لی جاتی ہیں۔ بعض دفعہ جائز مجبوری کے تحت تو ٹھیک ہے لیکن بعض لوگوں کا معمول ہوتا ہے کہ نمازیں جمع کر لیتے ہیں۔ عبادت کے پانچ اوقات رکھنے کی حکمت بیان کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ یاد رکھو کہ یہ جو پانچ وقت نماز کیلئے مقرر ہیں یہ کوئی تحکم اور جبر کے طور پر نہیں بلکہ یہ دراصل روحانی حالتوں کی ایک عکسی تصویر ہیں۔ حضور انور نے سورۃ بنی اسرائیل کی آیت 79 کی روشنی میں دلوک الشمس کے مختلف معانی اور خوبصورت تشریح بیان کی اور فرمایا کہ نماز کے پانچ اوقات روحانی حالت کا جائزہ ایک مومن کے سامنے رکھتے ہیں۔ پس ہر احمدی کو کوشش کرنی چاہئے کہ اپنی نمازوں کو وقت پر ادا کرے اور اس کے لئے بھرپور کوشش کرے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یقیناً نماز مومنوں پر ایک وقت مقررہ کی پابندی کے ساتھ فرض ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ نماز خدا کا حق ہے اسے خوب ادا کرو۔ اگر سارا گھر غارت ہوتا ہو تو ہونے دو مگر نماز کو ترک مت کرو۔ نماز خوانخواہ کا ٹیکس نہیں ہے بلکہ عودیت کو ربوبیت سے ایک ابدی تعلق اور کشش ہے۔ اس رشتے کو قائم رکھنے کیلئے خدا تعالیٰ نے نماز بنائی ہے اور اس میں ایک لذت رکھ دی ہے جس سے یہ تعلق قائم رہتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ نماز کے اخبار نے توہین آمیز خاکے شائع کر کے ایک ظالمانہ اور گھٹیا سوچ کا پھر مظاہرہ کیا ہے۔ اس قسم کے گھٹاؤ نے فعل کرنے والوں کیلئے اللہ تعالیٰ کافی ہے ہم نے ہر لحاظ سے ان پر اتمام حجت کر دی ہے اب بھی اگر انہوں نے باز نہیں آنا تو ہمیں معاملہ خدا پر چھوڑنا چاہئے۔ ہمارا کام یہ ہے کہ ہم خدا کے آگے جھکیں اور پہلے سے بڑھ کر آنحضرتؐ کے پاک اسوہ کو قائم کرنے اور اپنی زندگیوں پر لاگو کرنے کی کوشش کریں جو آنحضرتؐ نے قائم فرمایا۔ پہلے سے بڑھ کر آنحضرتؐ پر درود بھیجیں، پہلے سے بڑھ کر دعاؤں کی طرف توجہ دیں اور اپنے تزکیہ نفس کرنے کی کوشش کریں۔